یوٹیلیٹی بلز

کیا یوٹیلیٹی بل لیٹ ادا کرنے پر
. جو زیادہ پیسے چارج کیے جاتے ہیں
یہ سود ھے یا نہیں ؟
اور انہیں جمع کرنا گناہ ھے ؟

اور کیا اگر بندہ وقت پر بل ادا کرے.پھر بھی
.یہ سود کا معاملہ ھوا.کریڈٹ کارڈ کی طرح
تو کیا یہ جائز ھے یا نہیں ؟
کیونکہ آپ کا فتوی میں نے
کریڈٹ کارڈ کے بارے میں دیکھا ھے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلّیاً

یوٹیلیٹی بل تاخیر سے ادا کرنے پر جو اضافی رقم لی جاتی ہے وہ سود ہے کیونکہ جو رقم بل میں واجب الاداء ہے وہ دَین ہے اور دَین پر مدت کی وجہ سے اضافی رقم لینا جائز نہیں ہے، لہٰذا سود کی ادائیگی سے بچنے کے لئے مقررہ تاریخ کے اندر اندر بل ادا کرنا ضروری ہے، مقررہ تاریخ کے اندر بل ادا کرنے کی صورت میں سودی معاملہ کرنے کا گناہ نہ ہوگا۔

کریڈٹ کارڈ کے بارے میں حکم یہ ہے کہ ڈیبٹ کارڈ یا چارج کارڈ کے ہوتے ہوئے کریڈٹ کارڈ کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ کریڈٹ کارڈ اصلا سودی معاہدہ کی بنیاد پر جاری ہوتا ہے اور اس میں سود کی ادائیگی کا وعدہ ہوتا ہے اس لئے جہاں کریڈٹ کے علاوہ دوسرے کارڈ میسر ہوں وہاں کریڈٹ کارڈ سے اجتناب کرنا لازم ہے لیکن اگر دوسرے کارڈ مہیا نہ ہو تو کریڈٹ کارڈ کو اس شرط کے استعمال کرنے کی اجازت ہے کہ:

(۱)۔۔۔حامل بطاقہ (کارڈ ہولڈر) اس بات کا پورا اہتمام کرے کہ وہ معین وقت سے پہلے پہلے ادائیگی کردے اور کسی بھی وقت سود عائد ہونے کا امکان باقی نہ رہے۔

(۲)۔۔۔وہ اس کارڈ کو غیر شرعی امور میں استعمال نہ کرے۔

(۳)۔۔۔اگر ضرورت ڈیبٹ کارڈ یا چارج کارڈ سے پوری ہو تو یہ کارڈ بنوانے سے احتراز کرے۔(ماخذہ: تبویب: ۸۶۱/۵۱)

فی فقہ البیوع (ص ٤٦٣)

مثل هذه الشروط قد عمت بها البلوی فی زماننا، فان مثل هذه الشروط توجد فی کثیر من التعاملات، مثل التعامل مع شرکة الکهرباء و شرکات الهواتف و غیرها، فان شرط غرامة التاخیر موجود فی جمیع ذلک، ولکن یشکل القول بانه لایجوز للانسان ان یتعاقد مع الشرکات للحصول علی الکهرباء والهاتف و غیر ذلک، بل جری التعامل علی ان الانسان یتعاقد معها من غیر نکیر بشرط ان یکون فی عزمه ان یودی واجباته فی حینها، وانما اجیز ذلک لحاجة عامة، فان لم یتیسر الحصول علی بطاقة الحسم الفوری، ولا التعاقد مع مصدر البطاقة بان یسحب مبلغ الفاتورة من حساب العامل واشتدت الحاجة الی مثل هذه البطاقة فالمرجو ان حامله یعتبر معذورا فی الدخول فی هذا العقد ان شاء اللہ تعالیٰ بعد أخذ جمیع الاحتیاطات اللازمة لان لا یلجأ الی دفع الفائدة الربویه۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۰/ جمادی الثانیہ ۱۴۳۷ھ

۲۰/ مارچ ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۰/ جمادی الثانیہ ۱۴۳۷ھ

۲۰/ مارچ ۲۰۱۶ء